دار الافتاء

ثابت ہے۔
لما فی سنن ابی داود ۱/ ۱۰۲
عن سعید بن ابی سعید المقبری یحدث
عن أبیه أنه رأی أبا رافع مولی النبی صلی اللہ علیہ وسلم مر بحسن بن
علی رضی اللہ عنہما وهو یصلی قائما وقد غرز ضفره فی قفاه فحلها أبو رافع فالتفت
حسن إلیه مغضبا فقال أبو رافع أقبل علی صلاتك ولا تغضب فإنی سمعت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول۔ ذلك كفل الشیطان یعنی مقعد الشیطان
یعنی مغرز ضفره۔
وفی الهندیة العلائیة / ۲۰۰
ویحرم تشبه المرأة بالرجل والرجل بالمرأة
باللباس والحركات والكلام

وفی مؤطا الامام مالك / ۲۱ ۷ إصلاح الشعر

أن أبا قتادة الأنصاری رضی اللہ عنه قال لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
إن لی جمة فأرجلها فقال نعم وأكرمها فكان أبو قتادة رضی اللہ عنه ربما
دهنها فی الیوم مرتین لما قال له رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وأكرمها

وفی الهدایة ۱/ ۲۷۸
ولا یعقص شعره، وهو أن یجمع شعره
علی هامته، ویشده بخیط أو بصبغ لیتلبد فقد روی أنه علیه السلام
نهی أن یصلی الرجل وهو معقوص۔
وفی حاشیة رد المحتار ۱/ ۶۴۲
ویعقص شعره ــــــ ولما روی
الطبرانی انه علیه الصلاة والسلام نهی أن یصلی الرجل ورأسه
معقوص

دار الافتاء جامعہ دار العلوم یاسین القرآن
SI-18-1 سیکٹر 5-M نارتھ کراچی۔ فون: 021-38302662, 021-32064664

الرقم المسلسل ٦٠٩ — تاریخ الوصول ____
رقم الایصال ____ — تاریخ الاجراء ١٤

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کسی مرد نے زلف رکھا ہو اور کبھی کبھار وہ اس کو باندھ لے کام کاج یا نماز کیلئے تو درست ہے؟ کیا نماز کیلئے باندھنا مکروہ ہے، ابن ماجہ ابوداود اور مسند احمد کی حدیث جس میں کہا گیا ہے کہ فتح مکہ کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چار گیسو گندھے ہوئے تھے اس واقعہ کو ایک خاص موقع پر محمول کریں گے کہ جہاد کے دوران بال آنکھوں کے سامنے نہ آنے پائے؟

بال کا باندھنا صرف اسی ایک واقعہ میں مذکور ہوا ہے؟

آج کل جو لوگ بالوں کو جمع کرکے پیچھے ایک چٹیا بناتے ہیں جس میں عورتوں کی مشابہت ہوتی ہے اس طرح کرنا جائز ہے؟

المستفتی: ابن عباس

دار الافتاء

الجواب حامداً ومصلیاً

یاد رکھنا چاہیئے کہ نماز کی حالت میں بالوں کو باندھنا مکروہ ہے البتہ خارج نماز میں ضرورت کے موقع پر باندھنا جائز ہے نیز عام حالات میں مردوں کیلئے بالوں سے چوٹیاں بنانا ممنوع ہے کیونکہ اس میں عورتوں کے ساتھ مشابہت لازم آتی ہے۔

جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ فتح مکہ کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بالوں کو چپکا کر باندھا ہوا تھا بعینہ یہی بات تلاش بسیار کے باوجود نہیں ملی، البتہ اتنا ہے کہ فتح مکہ کے موقع پر سر اقدس پر خود رکھا ہوا تھا جبکہ ایک مرتبہ حج کے موقع پر "تلبید" یعنی بالوں کو لیس دار چیز سے چپکانا

(جاری)

Scanned with CamScanner

٢

معقوص -

وفي البدائع ٢/٥٠٦

والعقص: أن يشد الشعر ضفيرة حول رأسه كما

تفعله النساء أو يجمع شعره فيعقده في مؤخر رأسه

وفي المبسوط ج ١/٣٠٨

عن سالم عن أبيه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

يهل ملبدا -

وفي فتح الباري للحافظ رحمه الله ٣/٢١٢

أي أحرم وقد لبد شعر رأسه أي

جعل فيه شيئا نحو الصمغ ليجتمع شعره لئلا يتشعث في الإحرام.

والله سبحانه وتعالى أعلم

الجواب صحيح

كتبه: نسيم الله

دار الإفتاء ياسين القرآن كراتشي

رئيس دار الافتاء

المفتي السيد نجم الحسن الامروهوي

جامعة دار العلوم ياسين القرآن

دار الافتاء

02 JAN 2020

CS Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner